بغیر وضو قرآن والی ڈیوائس یا سکرین کو چھونے کا حکم

موجودہ دور میں ڈیجیٹل ڈیوائسز (Digital Devices) کے سافٹ ویئر (Software) میں جس طرح دوسرا مواد فیڈ (Feed) یا انسٹال (Install) کر کے محفوظ (Save) کیا جاتا ہے، اسی طرح بعض اوقات قرآن مجید بھی محفوظ (Save) کر دیا جاتا ہے۔

﴿گزشتہ صفحے کا بقیہ حاشیہ﴾

وفی "المفید :"قیل لا یکرہ من حواشی المصحف والبیاض الذی لا کتابة علیه، وإنما المکروہ مس موضع الکتابة لا غیر، والصحیح منعه لأنه تبع للقرآن (البنایة شرح الهدایة، ج ۱ ص ۶۵۱، کتاب الطهارة، باب الحیض والاستحاضة)

فأما مس الجلد ومس موضع البیاض منه لا یکرہ لأنه لم یمس القرآن وهذا أقرب إلی القیاس والأول أقرب إلی التعظیم (تحفة الفقهاء للسمرقندی، ج ۱ ص ۳۲، کتاب الطهارة، باب الحدث)

وقیل لا یکرہ مس الجلد المتصل به ومس حواشی المصحف والبیاض الذی لا کتابة علیه.

والصحیح منعه؛ لأنه تبع للمصحف ویکرہ مس الدرهم واللوح إذا کان فیهما کتابة شیء من القرآن (تبیین الحقائق، ج ۱، ص ۵۸، کتاب الطهارة، باب الحیض)

لے (قوله :علی الصحیفة) قید بها؛ لأن نحو اللوح لا یعطی حکم الصحیفة؛ لأنه لا یحرم إلا مس المکتوب منه ط.

(قوله :قاله الحلبی) هو الشیخ إبراهیم الحلبی صاحب متن الملتقی وشارح المنیة (رد المحتار، ج ۱، ص ۱۷۵، کتاب الطهارة)

www.idaraghufran.org

جس کو بوقتِ ضرورت ڈیجیٹل سکرین (Digital Screen) پر دیکھا اور دیکھ کر تلاوت کیا جا سکتا ہے۔

ڈیجیٹل ڈیوائسز (Digital Devices) دو قسم کے اجزاء پر مشتمل ہوتی ہیں۔

(1)...... ہارڈ ویئر (Hardware) (2)...... سافٹ ویئر (Software)

ہارڈ ویئر (Hardware) سے ڈیجیٹل ڈیوائسز کے وہ تمام مادی اجزاء مراد ہیں، جن کو چھوا جا سکتا ہے، جب کہ سافٹ ویئر (Software) سے مختلف ڈیجیٹل پروگرام مراد ہیں، جن میں کمپیوٹر اور موبائل فون وغیرہ کو چلانے والے آپریٹنگ سسٹم (Operating System) اور دیگر ایپلی کیشنز (Applicationes) شامل ہیں، ان کے علاوہ تمام قسم کا دیگر مواد (Data) بشمول تصاویر، آڈیو، وڈیو فائلیں بھی سافٹ ڈیٹا (Soft Data) ہی کی اقسام ہوتی ہیں، جن کا ایسا کوئی مادّی وجود نہیں ہوتا، جسے چھوا جا سکے۔

آج کل موبائل فون اور بطورِ خاص سمارٹ فون (Smart Phone) کے ذریعہ سکرین پر قرآن مجید کو دیکھنے اور دیکھ کر قرآن مجید کی تلاوت کرنے کی صورتیں کثرت سے پیش آتی ہیں۔

تو سوال پیدا ہوتا ہے کہ جن ڈیجیٹل ڈیوائسز (Digital Devices) میں قرآن مجید محفوظ (Save) ہو، ان ڈیوائسز (Devices) کو بغیر وضو کے چھونا بالخصوص جب سکرین (Screen) پر قرآن مجید لکھی ہوئی شکل میں نظر آ رہا ہو، اس وقت اس ڈیوائس یا سکرین کو بغیر وضو کے چھونا جائز ہے یا نہیں؟

Scanned by TapScanner

چونکہ مذکورہ نظام یا سسٹم نئے دور کی ایجاد ہے، اس لیے اس کو بغیر وضو چھونے کا صراحتاً حکم سابق فقہائے کرام کے اقوال میں نہیں ملتا، اور موجودہ دور کے اہلِ علم حضرات کا اس کے متعلق اختلاف پایا جاتا ہے، اس سلسلہ میں پائے جانے والے اہلِ علم حضرات کے مختلف اقوال کا خلاصہ ذیل میں پیش کیا جاتا ہے۔

(1)...... بعض حضرات کا فرمانا یہ ہے کہ جس ڈیوائس (Device) میں قرآن مجید محفوظ (Save) ہو، اس پوری ڈیوائس کو مُصحف یعنی قرآن مجید کے نسخہ کا حکم حاصل ہوجاتا ہے، اور اس کو ہمہ وقت بغیر وضو کے چھونا جائز نہیں رہتا، خواہ سکرین پر قرآن مجید نظر آ رہا ہو یا نظر نہ آ رہا ہو، تا آنکہ اس ڈیوائس کو چھونے کے لیے کوئی پاک چیز درمیان میں حائل نہ ہو، یا اس کو چھونے والا باوضو نہ ہو۔

یہ حضرات مذکورہ صورت میں ڈیوائس (Device) کی سکرین (Screen) اور اوپر کی باڈی (Casing) یا ہارڈ ویئر (Hardware) کو مُصحف یعنی قرآن مجید یا اس کے غلافِ متصل وغیرہ کا حکم دیتے ہیں۔

لیکن شرعی وفنی دلائل کی رُو سے ان حضرات کا مذکورہ موقف زیادہ مضبوط معلوم نہیں ہوسکا، کیونکہ یہ بات واضح ہے کہ عام طور پر اس طرح کی ڈیوائس خالص قرآن مجید کے مواد پر مشتمل نہیں ہوتی، بلکہ ڈیوائس میں قرآن مجید کے علاوہ دوسرا مواد (Data) بھی ہوتا ہے، اور عموماً اس میں قرآن مجید کے علاوہ دیگر مواد کی جگہ بھی بہت زیادہ ہوتی ہے، نیز سکرین اور اس ڈیوائس کا سافٹ ویئر الگ الگ چیزیں ہیں، جیسا کہ آگے آتا ہے، اس لیے ہمہ جہتی اعتبار سے اس پوری ڈیوائس کو مصحف کا حکم دینا راجح معلوم نہیں ہوتا۔

(2)...... بعض حضرات کا فرمانا یہ ہے کہ جب ڈیوائس کی سکرین پر قرآن مجید نظر آ رہا ہو، اس حالت میں بغیر وضو اس سکرین اور ڈیوائس کو چھونا جائز نہیں رہتا، کیونکہ اس وقت اس کو مَصحف یعنی قرآن مجید کے نسخہ کا حکم حاصل ہوجاتا ہے۔

لیکن شرعی وفنی دلائل کی رُو سے یہ رائے بھی زیادہ وزنی اور مضبوط معلوم نہیں ہوسکی، اگرچہ اس رائے میں احتیاط زیادہ ہے، جیسا کہ آگے آتا ہے۔

(3)...... بعض حضرات کا فرمانا یہ ہے کہ جب ڈیوائس کی سکرین پر قرآن مجید نظر آ رہا ہو، اس حالت میں بغیر وضو اس ڈیوائس کی صرف سکرین کو چھونا جائز نہیں ہوتا، اور اس صورت

Scanned by TapScanner

میں سکرین کو بعینہٖ مُصحف یعنی قرآن مجید کے نسخہ کے اوراق یا غلافِ متصل کا حکم حاصل ہوجاتا ہے۔

البتہ سکرین کے علاوہ ڈیوائس کے دیگر حصوں اور پارٹس (Parts) کو چھونا جائز ہوتا ہے، کیونکہ ان کو غلافِ متصل کا حکم حاصل نہیں ہوتا، زیادہ سے زیادہ غلافِ منفصل کا حکم حاصل ہوتا ہے۔

پس ان حضرات کے نزدیک جب قرآن مجید موبائل یا میموری کارڈ کے اندر ہو، اور اس کو اسکرین پر کھولا یا چلایا نہ گیا ہو، تو اس وقت چوں کہ قرآن مجید حروف ونقوش کی صورت میں موجود اور ظاہر نہیں ہوتا، اس لیے اس سکرین کو ہاتھ لگانے کے لیے باوضو ہونا ضروری نہیں، اور جب موبائل یا میموری کارڈ میں موجود قرآن مجید اس کی اسکرین پر کھول لیا جائے، تو اس وقت چوں کہ سکرین پر موجود نقوش قرآن مجید کے الفاظ پر دلالت کرتے ہیں، تو اس وقت سکرین پر ہاتھ لگانے کے لیے وضو ہونا ضروری ہوگا اور اس صورت میں چوں کہ قرآن مجید کا صرف وہی حصہ حروف ونقوش کی شکل میں ہے، جو سکرین پر نظر آرہا ہے، للہذا اس سکرین کو تو طہارت اور وضو کے بغیر چھونا جائز نہ ہوگا، اور سکرین کے علاوہ موبائل کے بقیہ حصوں کو بغیر وضو چھونا جائز ہوگا، البتہ ادب کا تقاضا اور زیادہ احتیاطی پہلو یہ ہے کہ اس ڈیوائس یا موبائل کی سکرین کے علاوہ بقیہ حصوں کو بھی وضو کے بغیر نہ چھوا جائے۔

اگرچہ اس رائے میں احتیاط کا پہلو پایا جاتا ہے، لیکن شرعی وفنی دلائل کے لحاظ سے یہ رائے بھی زیادہ مضبوط معلوم نہیں ہوسکی، کیونکہ اولاً تو سکرین کو غلافِ متصل کا حکم دینا راجح نہیں۔ دوسرے اگر سکرین کو غلافِ متصل کا حکم دیا جائے، تو سکرین کے علاوہ ڈیوائس کے دوسرے حصوں اور پارٹس (Parts) کو بھی یہی حکم دینا چاہیے، اور جب قرآن مجید سکرین پر نظر نہ آرہا ہو، اس وقت بھی یہی حکم دینا چاہیے، کیونکہ دوسرے پارٹس بھی اس ڈیوائس کے ساتھ سکرین کی طرح ہی وابستہ ہوتے ہیں، اور جب قرآن نظر نہ آرہا ہو، اس وقت بھی وہ پارٹس

پہلی حالت کے مطابق ہی ڈیوائس سے وابستہ ہوتے ہیں، جیسا کہ آگے آتا ہے۔

(4)......بعض حضرات کا فرمانا یہ ہے کہ جس ڈیوائس کے سافٹ ویئر میں ڈیجیٹل طریقہ کار کے مطابق قرآن مجید محفوظ (Save) ہو، اس پوری ڈیوائس اور اس کے سب حصوں کو خواہ وہ سکرین ہو، بہرحال بغیر وضو کے چھونا جائز ہے، چاہے اس وقت اس کی سکرین پر قرآن مجید نظر آرہا ہو، یا نظر نہ آرہا ہو۔

Scanned by TapScanner

ان حضرات کا فرمانا یہ ہے کہ ڈیجیٹل ڈیوائس یا موبائل میں قرآن مجید اور دیگر مواد دراصل ''0,1'' کی شکل میں موجود ہوتا ہے، جسے ''بائنری فارم''(Binary form) کہتے ہیں، جو میموری میں محفوظ ہوتا ہے، اور سکرین پر مخصوص شکل میں صرف نظر آتا ہے۔ [1]

ماہرین کے مطابق سکرین پر نظر آنے والے نقوش اور مواد اس سکرین یا شیشہ پر نہیں بنتے، بلکہ اس سے الگ اور جدا چیز پر بنتے ہیں، جسے ریم (RAM) کہا جاتا ہے، اور وہ حروف سکرین کے شیشے سے صرف نظر آتے ہیں، جیسا کہ دوربین یا کسی چیز کے سامنے عدسہ (Magnifire) کر کے باریک یا دور کی چیز کو دیکھا جاتا ہے، مگر نظر آنے والی چیز اس عدسہ یا شیشہ سے الگ اور جدا شمار ہوتی ہے۔

اسی لیے سکرین کے نظام کو ڈسپلے (Display) اور منظر بھی کہا جاتا ہے، پس اس ڈیوائس کی میموری میں قرآن مجید یا دیگر مواد محفوظ یا فیڈ ہونے کے بعد اس ڈیوائس کی حیثیت ایک صندوق کی شمار ہوگی، اور جس صندوق کے اندر قرآن مجید موجود ہو، اس صندوق کو باہر کے حصہ سے بغیر وضو کے چھونا اور نقل وحمل کرنا جائز ہوتا ہے، خواہ قرآن مجید کا نسخہ جلد میں بند ہو

---

[1] ''Binary form'' جس سے بائنری نمبر سسٹم (Binary numeral system) مراد ہے، جس کو ثنائی عددی نظام یا صرف ثنائی نظام یا دوعددی نظام بھی کہا جاتا ہے، اس اساسی نظام یعنی نمبر سسٹم میں کل 2 ہندسے شامل ہوتے ہیں۔ یعنی صفر اور ایک۔ یہ نظام عددی اقدار (numeric values) پیش کرتا ہے۔
ان ثنائی اعداد کی مدد سے کمپیوٹر مختلف معنی خیز الفاظ بناتا ہے۔ عموماً 7 یا 8 ثنائی اعداد (یعنی 7 یا 8 کی تعداد میں ''0,1'') مل کر ایک حرف یا علامت بناتے ہیں۔
(ملاحظہ ہو: https://www.quora.com/How-is-data-stored-on-a-hard-drive)

www.idaraghufran.org

یا کھلا ہوا ہو، اور اس کے نقوش وحروف باہر سے نظر آ رہے ہوں۔ [1]

اسی طرح اگر قرآن مجید یا اس کے کسی حصہ کو کسی شیشہ کے فریم میں محفوظ کر دیا جائے، تو اس شیشہ کو بغیر وضو کے چھونا بھی جائز ہوگا، کیونکہ اس فریم کی حیثیت بھی ایک صندوق کی ہوگی۔

اور یہ بات ظاہر ہے کہ موبائل فون وغیرہ کے اوپر کا حصہ جس کو کیسنگ (Casing) کہا جاتا ہے، وہ میموری اور اس کے اندر محفوظ مواد سے جدا چیز ہے، اسی وجہ سے اگر باہر کے اس پورے حصہ اور کیسنگ کو تبدیل کر دیا جائے، تب بھی اندر کا مواد (Data) اسی طرح محفوظ رہتا ہے۔

اسی طرح اگر ٹچ موبائل یا سمارٹ فون کی سکرین کو تبدیل کر دیا جائے، تب بھی اندر کا مواد (Data) اسی طرح محفوظ رہتا ہے۔

اور یہی وجہ ہے کہ بعض اوقات کسی اسٹیشن یا ہیڈ کوارٹر سے کوئی پروگرام چلایا جاتا ہے، جس کا اصل مواد ایک جگہ محفوظ ہوتا ہے، مگر وہ منظر مختلف دور دراز مقامات پر ہزاروں لاکھوں سکرینوں پر نظر آتا ہے، جیسا کہ ٹیلی ویژن اور کیبل وغیرہ کے ذریعہ سے۔

اس کے علاوہ ڈیجیٹل ڈیوائس کی سکرین پر جو کچھ نظر آتا ہے، وہ درحقیقت کاغذ یا تختی کی طرح لکھا ہوا مواد نہیں، بلکہ ایک سافٹ ویئر (Software) یا ایسے نقوش ہیں، جنہیں بعینہٖ چھوا نہیں جا سکتا، اس ڈیجیٹل ڈیوائس یا موبائل میں قرآن مجید اور دوسرا مواد ''0,1'' کی شکل میں ہوتا ہے، جسے ''بائنری فارم'' (Binary form) کہتے ہیں

Scanned by TapScanner

اس نظام کے ذریعہ ضرورت کے وقت قرآن مجید یا دوسرے مواد کی شکل بن کر نظر آنے لگتی ہے، جیسا کہ کیسٹ میں قرآن مجید یا کسی اور چیز کی آواز غیر مادی شکل میں محفوظ ہوتی ہے، یا حافظِ قرآن کے دل یا دماغ میں قرآن مجید غیر مادی شکل میں محفوظ ہوتا ہے، اور چلتی ہوئی کیسٹ یا تلاوت کرتے ہوئے حافظِ قرآن کے جسم اور ہونٹ وزبان کو بغیر وضو چھونا جائز

ل لو كان المصحف في صندوق فلا بأس للجنب أن يحمله (رد المحتار، ج ۱، ص ۲۹۳، كتاب الطهارة، باب الحيض)

www.idaraghufran.org

ہوتا ہے، کیونکہ مذکورہ صورتوں میں قرآن لکھی ہوئی تختی یا کاغذ کو چھونا نہیں پایا جاتا۔

یہی وجہ ہے کہ جس وقت اس ڈیوائس کی سکرین میں قرآن مجید نظر آ رہا ہو، اسی وقت اگر دوسرا پروگرام کھول لیا جائے، تو اس صورت میں قرآن مجید سکرین سے غائب ہو جاتا ہے، جس کی وجہ وہی ہے کہ قرآن مجید سکرین پر نہیں ہوتا۔

لہٰذا اولاً تو ڈیجیٹل ڈیوائس یا سکرین کو بعینہٖ قرآن مجید کے کاغذ یا صفحہ یا قرآن مجید کے غلافِ متصل کا حکم دیا جانا راجح نہیں، بلکہ زیادہ سے زیادہ غلافِ منفصل کا حکم دیا جا سکتا ہے، جس کو بغیر وضو چھونا جائز ہوتا ہے۔

دوسرے اگر اس کو غلافِ متصل کا حکم دیا جائے، تب بھی اس پوری ڈیوائس کو مُصحف یعنی قرآن مجید کے نسخہ کا حکم نہیں دینا چاہئے، کیونکہ اس ڈیوائس کے اندر قرآن مجید کے علاوہ دوسرا مواد بھی محفوظ وموجود ہوتا ہے، اسی وجہ سے مختلف سافٹ ویئرز کے لیے الگ الگ سپیس (Space) درکار ہوتی ہے، کسی ڈیوائس میں یہ سپیس (Space) بڑی اور وسیع ہوتی ہے، جس میں زیادہ مواد اور ڈیٹا (Data) آ جاتا ہے، کسی میں کم آتا ہے۔

اور متعدد فقہائے کرام نے ایسی کتاب یا مواد کو جس میں قرآن مجید کے علاوہ دوسرا مواد بھی موجود ہو، جس کی وجہ سے اس کو قرآن کا نام نہ دیا جاتا ہو، تو اس کے اس حصہ کو بغیر وضو چھونا جائز قرار دیا ہے، جس حصہ پر قرآن مجید کے نقوش لکھے ہوئے نہ ہوں، جیسا کہ پہلے گزرا، اور یہ بات معلوم ہے کہ جس ڈیوائس میں قرآن مجید محفوظ ہوتا ہے، اس کو مُصحف یعنی قرآن مجید کا نام نہیں دیا جاتا۔

پس ڈیجیٹل ڈیوائس، موبائل اور اس جیسے دیگر جدید آلات جن کے سافٹ ویئر (Software) میں قرآن مجید محفوظ (Save) ہوتا ہے، مذکورہ دلائل کی رُو سے ان کا حکم مصحف والا نہیں ہے، اور اصولی اعتبار سے اس ڈیوائس یا موبائل یا ان کی سکرین کو بغیر وضو چھونا جائز ہے، خواہ اس سکرین پر اس وقت قرآن مجید نظر کیوں نہ آ رہا ہو۔

www.idaraghufran.org

ہمارے نزدیک مذکورہ اقوال میں سے دلائل اور مذکورہ پروگرام کے فنی اصولوں کے اعتبار سے چوتھا اور آخری قول زیادہ قوی ہے، جس پر عمل کرنے کی گنجائش ہے، اور یہ بات ظاہر ہے کہ کسی بھی فن کا حکم معلوم کرنے کے لیے اس فن سے متعلق اہلِ فن کی بات معتبر ہوا کرتی ہے۔

"لکل فن رجال"

لیکن اگر کوئی پہلے اقوال بالخصوص تیسرے قول پر عمل کرے، تو اس میں زیادہ احتیاط معلوم ہوتی ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

یہ بھی ملحوظ رہے کہ مذکورہ حکم اس ڈیوائس یا سکرین کو بغیر وضو چھونے کا ہے، جہاں تک چھوئے بغیر صرف دیکھ کر تلاوت کرنے کا حکم ہے، تو بغیر وضو تلاوت کرنے میں بہر حال حرج نہیں۔ ل

Scanned by TapScanner